کہ اُسے کھا کر نشہ لاحق ہو جاتا ہو تو پھر اس کا استعمال یقیناً ناجائز ہوگا۔

حرام کو حلال کرنے کے لیے حیلہ سازی

سوال:- زید پر حکومت کی طرف سے ناجائز ٹیکس واجب الادا ہیں۔ وہ انہیں مجبوراً ادا کرتا ہے۔ زید نے اس ٹیکس کی بازیافت کا ایک حیلہ سوچا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کا کچھ روپیہ بنک یا ڈاک خانہ میں جمع ہے جس پر اُسے سُود ملتا ہے، جس کا لینا شرعاً ناجائز ہے۔ اگر زید اس نیت سے سود وصول کرے کہ یہ ٹیکس کے عوض میں ہے تو ایسا کرنا صحیح ہے یا نہیں؟

جواب - اس طرح کے بہانوں سے سود لینا جائز نہیں بلکہ دوہرا گناہ ہے۔ اگر بالفرض حکومت کا کوئی ٹیکس ناجائز نوعیت کا ہے اور آپ اسے بکراہت دیتے ہیں تو یہ ایک ظلم ہے جو حکومت آپ پر کرتی ہے لیکن جو سُود آپ حکومت کے بنک یا ڈاک خانے سے وصول کریں گے وہ حکومت اپنی جیب سے نہیں لاتی بلکہ لوگوں سے ہی ٹیکسوں یا سُود کی شکل میں لوٹ کر کچھ اپنے پاس رکھتی ہے اور کچھ سودی سرمایہ جمع کرانے والوں کو دیتی ہے۔ یہ سود وصول کر کے آپ نے سزا حکومت کو تو نہ دی بلکہ ملک کے دوسرے شہریوں کو دی۔ یہ بالکل ایسا ہے جیسے ایک شخص نے آپ کا مال چرایا، آپ اسے سزا دینے نکلے اور اس کے گھر میں دوسروں کا جو مال رکھا ہے، اُس میں سے کچھ نکال لائے۔

نسخ فی القرآن

سوال:- نسخ کے بارے میں مندرجۂ ذیل سوالات پر براہِ کرم روشنی ڈالیں:

(۱) قرآن میں نسخ کے بارے میں آپ کی تحقیق کیا ہے؟ کیا کوئی آیت مصحف میں ایسی بھی ہے جس کی تلاوت تو کی جاتی ہو مگر اس کا حکم منسوخ ہو۔

(۲) کیا قرآن کی کوئی آیت ایسی بھی ہے جو منسوخ التلاوۃ ہو، مگر اس کا حکم باقی ہو؟ محدثین و فقہا نے آیتِ رجم کو بطورِ مثال پیش کیا ہے۔